بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے متعلق ۵ آیات قرآنی اور ۴۰ احادیث پر

مشتمل کتاب

995

اِسماعِ اربعین

فی

شفاعۃِ سیدِ المحبوبین

شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

از

امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا **احمد رضا خان** فاضل بریلوی قدس سرہ

ناشر

مجلس رضا (رجسٹرڈ) **واہ کینٹ**

سلسلہ مطبوعات ۱۸

مجلس رضا (رجسٹرڈ) واہ کینٹ

58731

نام کتاب — شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(اسماع اربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین)

مصنف — امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ

عرض ناشر — محمد یٰسین (فاضل عربی) بانی وصدر مجلس رضا واہ کینٹ۔

کتابت — ابوالبلال

تعداد — چھ ہزار

پریس — سرفراز طاہر پرنٹرز راولپنڈی

تاریخ اشاعت — ذوالحجہ ۱۴۰۴ھ، ستمبر ۱۹۸۴ء

ہدیہ — دعائے خیر برائے اراکین ومعاونین مجلس رضا واہ کینٹ

نوٹ

بیرونی حضرات ایک روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کرسکتے ہیں

Marfat.com

عرضِ ناشر

قارئین و اراکین حضرات! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

اس سے قبل مجلس ہذا نے کنزالایمان کا ساتواں پارہ شائع کیا تھا۔ امید ہے کہ ہم حضرات نے اس سے استفادہ کر لیا ہوگا۔ آٹھویں پارے کی اشاعت کی طرف عمل تیزی سے جاری ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی آپ کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا۔ انشاء اللہ۔

اس وقت مجلس ہذا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی تصنیف لطیف شفاعتِ مصطفےٰ (اسماع اربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین) کو زیورِ طبع سے آراستہ کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہی ہے۔

اس کتاب کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ یہ کتاب اس پُرفتن دور کی تالیف ہے، جس وقت شفاعتِ رسول سے منہ موڑا جا رہا تھا۔ اور فاضل بریلوی نے اس کتاب کی صورت میں اس عقیدہ باطلہ و فاسدہ کا رد کیا تھا۔

آپ کو جہاں اللہ تعالیٰ نے فقہ میں نابغہ روزگار شخصیت بنایا تھا، وہاں آپ کو سیاسی بصیرت بھی قابلِ تحسین عطا فرمائی تھی۔ آپ استفتاء کا جواب جہاں عالمانہ اور محققانہ شان سے فرماتے تھے، وہیں خداداد بصیرت سے مستقبل میں اس کے اثرات کا قبل از وقت جائزہ لے لیتے تھے۔ یہ آپ کی غایت درجہ احتیاط کا نتیجہ تھا۔

اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز کے علم و فضل

Marfat.com

کے مداحین کی اس رائے سے راقم السطور اتفاق کرتا ہے کہ آپ تلمیذ الرحمٰن تھے۔ آپ کے علوم و فنون کسبی کے بجائے وہبی ہیں۔ چودہ سال کی کم سنی میں مسندِ استاد پر جلوہ افروز ہونا، اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم کے بغیر ممکن نہیں۔ اس عمر میں علم و فضل کے اکثر درخشندہ ستارے مبادیات کی بھول بھلیوں میں "تلاش منزل" میں مصروف عمل نظر آتے ہیں۔ اللہ رب العزت کے اس خصوصی انعام کی وجہ سے آپ کی ذات میں حبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود ہے۔ آپ کے نزدیک دوستی اور دشمنی کا معیار عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

ایک سچے محب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آپ ابریشم کی طرح نرم اور گستاخ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے فولاد کی طرح سخت۔ گستاخ مصطفےٰ کی خبر لیتے ہوئے جس زورِ بیان کا ثبوت آپ دیتے وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ جس کا اظہار آپ کی تصانیف سے ہوتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آپ اطاعتِ خدا اور محبت رسول کا پیکر تھے۔

★ آخر میں تمام قارئین کرام کو مجلس ہذا کی رکنیت اختیار کرنے کی پُرخلوص دعوت دیتا ہوں۔ رکنیت فارم درج ذیل پتہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

منجانب

محمد لیسین عفی عنہ

بانی و صدر مجلس رضا رجسٹرڈ واہ کینٹ

23 G, 33 ۔ واہ کینٹ

مورخہ:

ذوالحجہ ۱۴۰۴ھ

ستمبر ۱۹۸۴ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفسار

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا کس حدیث سے ثابت ہے۔ بیان فرمائیں اجر پائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب۔ الحمد للہ البصیر السمیع والصلوٰۃ والسلام علی البشیر الشفیع وعلی آلہ وصحبہ کل مسارد مطیع۔

سبحان اللہ! ایسے سوال سُن کر کتنا تعجب ہوتا ہے کہ مسلمان و مدعی سُنیت اور ایسے واضح عقائد میں شک وشبہہ کی آفت۔ یہ بھی قربِ قیامت کی علامت ہے۔ احادیث شفاعت ایسی نہیں کہ کسی طرح چھُپ سکیں۔

بیسیوں صحابہ سینکڑوں تابعین، ہزاروں محدثین ان کے راوی ہیں۔ احادیث کی ہر قسم کی کتابیں مثلاً صحاح، سنن، مسانید، معاجیم، جوامع مصنفات احادیث شفاعت سے مالا مال۔ اہل سُنّت کا ہر متنفس یہاں تک کہ زنان و اطفال۔ بلکہ دیہاتی جُہال بھی اس عقیدے سے آگاہ ہیں۔ خدا کا دیدار محمد کی شفاعت ایک ایک بچے کی زبان پر جاری ہے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

تفصیلات کے لئے فقیر کا رسالہ "سمع وطاعۃ لاحادیث الشفاعۃ" دیکھئے جس میں بکثرت احادیث شفاعت کی جمع وتلخیص کی گئی ہے۔ یہاں صرف چالیس احادیث اور چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

(۱) عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ — قریب ہے کہ تیرا رب تجھے مقام محمود میں بھیجے۔

صحیح بخاری شریف میں ہے کہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دریافت کیا کہ مقام محمود کیا چیز ہے، فرمایا "هُوَالشَّفَاعَةُ"، وہ شفاعت ہے۔

(۲) وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی۔ — عنقریب تیرا رب تجھے اتنا دے گا کہ تو راضی ہو جائے گا۔

دیلمی مسند الفردوس میں امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت اُتری تو حضور شفیع اُمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اذن لا ارضی وواحد من امتی فی النار۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ مجھے راضی کر دینے کا وعدہ فرماتا ہے تو میں راضی نہ ہوں گا اگر میرا ایک اُمتی بھی دوزخ میں رہا۔ طبرانی معجم اوسط اور بزاز مسند میں حضرت علی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اشفع لامتی حتی ینادینی ربی ارضیت یا محمد فاقول ای رب رضیت" میں اپنی اُمت کے لئے شفاعت کرونگا یہاں تک کہ میرا رب پکارے گا۔ اے محمد! تو راضی ہوا۔ میں عرض کروں گا۔ اے میرے رب! میں راضی ہوا۔

(۳) وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ۔ — اے حبیب! مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ مجھ سے بخشواؤ۔

خود رب رحیم و کریم ہم گناہگاروں کی شفاعت کے لئے اپنے محبوب کو حکم دے رہا ہے۔

Marfat.com

(۴) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

اور اگر وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں تو تیرے پاس حاضر ہوں پھر خدا سے استغفار کریں اور رسول ان کی بخشش مانگے تو بیشک اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

اس آیت میں گناہ گار مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ ہمارے محبوب کی سرکار میں حاضر ہو کر درخواست شفاعت کرو محبوب تمہاری شفاعت کریں گے، تو ہم یقیناً تمہارے گناہ بخش دیں گے۔

(۵) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ ۔

جب ان منافقوں سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہاری مغفرت چاہیں تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں۔

اس آیت میں منافقوں کی بدبختی کا ذکر ہے کہ وہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت نہیں چاہتے۔ پھر جو آج نہیں چاہتے وہ کل نہ پائیں گے۔ اور جو کل نہ پائیں گے وہ کل نہ پائیں گے۔ اللہ ہمیں دنیا و آخرت میں ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین۔

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے
منکر آج ان سے التجا نہ کرے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

Marfat.com

احادیث

احادیث شفاعت کبریٰ میں ہے کہ عرصات محشر میں وہ طویل دن ہوگا، کہ کاٹے نہ کٹے۔ سروں پر آفتاب اور دوزخ نزدیک۔ اُس دن سورج میں دس برس کامل کی گرمی جمع کی جائے گی۔ اور سروں سے کچھ ہی فاصلہ پر لاکر رکھی جائے گی۔ پیاس کی شدت وہ کہ خدا نہ دکھائے۔ گرمی وہ قیامت کی کہ اللہ بچائے۔ بانسوں پسینہ زمین میں جذب ہوکر اوپر چڑھے گا۔ اتنا کہ جہاز چھوڑیں تو بہنے لگیں۔ اس میں غوطے کھائیں گے۔ گھبرا گھبرا کر دل حلق تک آجائیں گے۔ لوگ ان عظیم آفتوں میں جان سے تنگ آکر شفیع کی تلاش میں جابجا پھریں گے۔ آدم و نوح، خلیل و کلیم و مسیح علیہم السلام کے پاس حاضر ہوکر جواب صاف سُنیں گے۔ سب انبیاء فرمائیں گے، ہمارا یہ مرتبہ نہیں۔ ہم اس لائق نہیں۔ ہم سے یہ کام نہ ہوگا۔ نفسی نفسی۔ تم اور کسی کے پاس جاؤ۔ یہاں تک کہ سب کے سب حضور پُر نور خاتم النبیین سید الاولین والآخرین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ آپ اَنَا لَهَا اَنَا لَهَا فرمائیں گے۔ یعنی میں ہوں شفاعت کے لئے۔ میں ہوں شفاعت کے لئے۔ پھر اپنے رب کریم جل جلالہٗ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر سجدہ کریں گے۔ اُن کا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔

يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ۔

اے محمد! اپنا سر اُٹھاؤ۔ اور عرض کرو تمہاری بات سُنی جائے گی۔ اور مانگو کہ عطا ہوگا اور شفاعت کرو کہ تمہاری

Marfat.com

شفاعت قبول ہے۔
یہی مقام محمود ہوگا، جہاں تمام اوّلین و آخرین میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور خدا کی حمد و ثنا کا غل پڑجائے گا۔ اور موافق و مخالف سب کھل جائے گا۔ بارگاہِ الٰہی میں جو وجاہت ہمارے آقا کی ہے، کسی کی نہیں۔ اور رب العزت کے یہاں جو عظمت ہمارے نبی کے لیے ہے کسی کے لئے نہیں۔ اسی لیے اللہ پاک اپنی حکمت کاملہ کے مطابق لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا کہ پہلے اور انبیاء کے پاس جائیں اور وہاں سے محروم پھر کر ان کی خدمت میں حاضر آئیں تاکہ سب جان لیں کہ منصب شفاعت اسی سرکار کا خاصہ ہے۔ دوسرے کی مجال نہیں کہ اس کا دروازہ کھول سکے۔
یہ حدیثیں صحیح بخاری و صحیح مسلم اور حدیث کی تمام کتابوں میں مذکور اور اہل اسلام میں معروف و مشہور ہیں۔ ذکر کی حاجت نہیں کہ بہت طویل ہیں۔ شک کرنے والا اگر دو حرف بھی پڑھا ہو تو مشکوٰۃ شریف کا اردو ترجمہ منگا کر دیکھ لے۔ یا کسی مسلمان سے کہے کہ پڑھ کر سنا دے۔ ان مشہور حدیثوں کے سوا ایک اربعین یعنی چالیس حدیثیں اور لکھتا ہوں جو گوش عوام تک کم پہنچی ہوں جن سے مسلمان کا ایمان ترقی پائے۔ منکر کا دل آتشِ غیظ میں جل جائے بالخصوص ان احادیث سے اس ناپاک تحریف کا رد ہو جو بعض بد دینوں، خدا ناترسوں، ناحق کوشوں باطل کیشوں نے معنی شفاعت میں کی۔ اور انکار شفاعت کے چہرۂ نجس چھپانے کے لئے ایک جھوٹی صورت نام کی شفاعت دل سے گھڑی۔ ان حدیثوں سے واضح ہوگا کہ ہمارے آقائے اعظم صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کے لئے متعین ہیں۔ انہی کی سرکار سرکار بے کس پناہ ہے۔ انہی کے در سے بے یاروں کا نباہ ہے۔ نہ جس

Marfat.com

ایک بدمذہب کہتا ہے کہ جس کو چاہے گا اپنے حکم سے شفیع بنا دے گا۔ یہ حدیثیں ظاہر کریں گی کہ ہمیں خدا و رسول نے شفیع کا پیارا نام بتا دیا۔ اور صاف فرمایا کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ یہ بات گول رکھی، جیسے ایک بدبخت کہتا ہے کہ اسی کے اختیار پر چھوڑ دیجئے۔ جس کو وہ چاہے ہمارے لئے شفیع بنا دے۔ یہ حدیثیں مژدۂ جانفزا دیں گی کہ حضور کی شفاعت نہ اس کے لئے ہے جس سے اتفاقاً گناہ ہوگیا ہو۔ اور وہ اس پر ہر وقت نادم و پشیمان و ترساں و لرزاں ہے۔ جس طرح ایک کور باطن کہتا ہے کہ چور پر تو چوری ثابت ہو گئی، مگر وہ ہمیشہ کا چور نہیں۔ اور چوری کو اسے کچھ اپنا پیشہ نہیں ٹھہرایا۔ مگر نفس کی شامت سے قصور ہو گیا۔ سو اُس پر شرمندہ ہے۔ اور رات دن روتا ہے۔ نہیں نہیں۔ ان کے رب کی قسم! جس نے انہیں شفیع المذنبین بنایا۔ ان کی شفاعت، ہم جیسے روسیاہوں پُر گناہوں، سیہ کاروں ستم گاروں کے لئے ہے جن کا بال بال گناہ میں بندھا ہے۔ جن کے نام سے گناہ بھی ننگ و عار رکھتا ہے۔

ع ترسم آلودہ شود دامنِ عصیاں ازمَن

وحسبنا اللہ تعالیٰ ونعم الوکیل والصلوٰۃ والسلام علی الشفیع الجمیل وعلی آلہ وصحبہ بالوف التبجیل والحمد للہ رب العٰلمین

حدیث نمبر ۱، ۲:۔ امام احمد بسند صحیح اپنی مسند میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے اور ابن ماجہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

Marfat.com

خیرت بین الشفاعة و بین ان یدخل شطر امتی الجنة فاخترت الشفاعة لانها اعم و اکفی اترونها للمومنین المتقین لا ولکنها للمذنبین الخطائین۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا کہ یا تو شفاعت لو یا یہ کہ تمہاری آدھی اُمت جنت میں جائے میں نے شفاعت لی کہ وہ زیادہ تمام و زیادہ کام آنے والی ہے کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میری شفاعت پاکیزہ مسلمانوں کے لئے ہے نہیں بلکہ وہ ان گناہگاروں کے واسطے ہے جو گناہوں میں آلودہ اور سخت کار ہیں

حدیث نمبر ۳:۔ ابن عدی حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی حضور شفیع عاصیاں صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

شفاعتی للھالکین من اُمتی

میری شفاعت میرے ان امتیوں کیلئے ہے جن کو گناہوں نے ہلاک کر ڈالا

ع حق سے لے شفیع میرے میں قربان تیرے

حدیث نمبر ۴ تا ۸:۔ ابوداؤد و ترمذی و ابن حبان و حاکم و بیہقی بافادہ تصحیح حضرت انس بن مالک اور ترمذی و ابن ماجہ ابن حبان و حاکم حضرت جابر بن عبداللہ طبرانی معجم کبیر میں حضرت عبداللہ بن عباس اور خطیب بغدادی حضرت عبداللہ بن عمر فاروق و حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضور شفیع المذنبین صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

شفاعتی لاھل الکبائر

میری شفاعت میری امت میں

Marfat.com

من امتی — ان کے لیئے ہے جو کبیرہ گناہ والے ہیں۔

حدیث نمبر ۹:۔ ابوبکر احمد بن علی بغدادی حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

شفاعتی لاھل الذنوب من امتی — میری شفاعت میرے گنہ گار امتیوں کے لیئے ہے۔

ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، وان زنی وان سرق۔ اگرچہ زانی ہو۔ اگرچہ چور ہو۔ فرمایا: وان زنی وان سرق علی زعم خلف ابی الدرداء۔ اگرچہ زانی ہو، اگرچہ چور ہو۔ بخلاف خواہش ابو درداء کے۔

حدیث نمبر ۱۰، ۱۱:۔ طبرانی و بیہقی حضرت بریدہ اور طبرانی معجم اوسط میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

انی لاشفع یوم القیامۃ لاکثر مما علی وجہ الارض من شجر و حجر و مدر۔ — رُوئے زمین پر جتنے پیڑ پتھر ڈھیلے ہیں، میں قیامت کے دن ان سب سے زیادہ آدمیوں کی شفاعت فرماؤنگا

حدیث نمبر ۱۲:۔ بخاری مسلم حاکم بیہقی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

شفاعتی لمن شھد ان لا الہ الا اللہ مخلصا یصدق لسانہ قلبہ — میری شفاعت ہر کلمہ گو کے لیئے ہے، جو سچے دل سے کلمہ پڑھے کہ زبان کی تصدیق دل کرتا ہے۔

Marfat.com

حدیث نمبر ۱۳:۔ احمد طبرانی و بزار حضرت معاذ بن جبل و حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انها اوسع لهم هي لمن مات ولا يشرك بالله شيئاً

شفاعت میں امت کے لیے زیادہ وسعت ہے کہ وہ ہر شخص کیلئے ہے جس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔

حدیث نمبر ۱۴:۔ طبرانی معجم اوسط میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اتی جهنم فاضرب بابها فیفتح لی فادخلها فاحمد الله محامد ما حمده احد قبلی مثله ولا یحمده احد بعدی مثله ثم اخرج منها من قال لا اله الا الله مخلصاً۔

میں جہنم کا دروازہ کھلوا کر تشریف لے جاؤں گا۔ وہاں خدا کی تعریفیں کرونگا ایسی کہ نہ مجھ سے پہلے کسی نے کیں نہ میرے بعد کوئی کرے۔ پھر دوزخ سے ہر اس شخص کو نکال لوں گا جس نے خلوص دل سے لا الہ الا اللہ کہا۔

حدیث نمبر ۱۵:۔ حاکم بافادہ تصحیح اور طبرانی و بیہقی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

یوضع للانبیاء منابر من ذهب یجلسون ویبقی منبری و لم اجلس لا ازال اقیم خشیة

انبیاء کیلئے سونے کے منبر بچھائے جائیں گے وہ ان پر بیٹھیں گے اور میرا منبر باقی رہے گا کہ میں اس پر نہ بیٹھوں گا بلکہ اپنے

Marfat.com

ان ادخل الجنة ويبقىٰ امتى بعدى فاقول يارب امتى امتى فيقول الله يا محمد وما تريد ان اصنع بامتك فاقول يارب عجل حسابهم فما ازال اشفع حتى اعطى الذين قد بعث بهم الى النار وحتى ان مالكا خازن النار فيقول يا محمد ما تركت بغضب ربك فى امتك من بقية۔
(صلى الله تعالىٰ عليه وسلم)

رب کے حضور سروقد کھڑا رہوں گا اس ڈر سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنّت میں بھیج دے اور میری اُمّت میرے بعد رہ جائے۔ پھر عرض کروں گا اے رب میری اُمّت میری اُمّت اللہ تعالیٰ فرمائے گا، اے محمّد تیری کیا مرضی ہے۔ میں تیری اُمّت کے ساتھ کیا کروں۔ عرض کرونگا اے رب میرے ان کا حساب جلد فرمادے۔ پس میں شفاعت کرتا رہوں گا۔ یہاں تک کہ مجھے ان کی رہائی کی چٹھیاں ملیں گی جنھیں دوزخ بھیج چکے تھے۔ یہانتک کہ مالک داروغہ دوزخ عرض کریگا اے محمد آپ نے اپنی اُمّت میں رب کا غضب نام کو نہ چھوڑا۔

حدیث نمبر ۱۶ تا ۲۱:۔ بخاری ومسلم ونسائی حضرت جابر بن عبد اللہ اور احمد بسند حسن اور بخاری تاریخ میں اور بزار طبرانی وبیہقی وابونعیم حضرت عبد اللہ ابن عباس اور احمد بسند حسن وبزار بسند جیّد۔ دارمی وابن شیبہ وابو یعلیٰ وابونعیم وبیہقی حضرت ابو ذر اور طبرانی معجم اوسط میں بسند حضرت ابو سعید خدری اور کبیر میں حضر سائب بن یزید اور احمد باسناد حسن اور ابن شیبہ وطبرانی حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ سے راوی، حضورِ شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

Marfat.com

"میں شفیع مقرر کر دیا گیا اور شفاعت
خاص مجھی کو ملی میرے سوا کسی نبی
کو یہ منصب نہ ملا"

حدیث نمبر ۲۲، ۲۳۔ ابن عباس و ابو سعید و ابو موسیٰ سے انہیں حدیثوں میں وہ مضمون بھی ہے جو احمد و بخاری و مسلم سے انس اور شیخین نے ابو ہریرہ سے روایت کیا کہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"انبیاء کرام علیہم السلام کی اگرچہ ہزاروں دعائیں قبول ہیں۔ مگر ایک دعا انہیں خاص جناب باری تعالیٰ سے ملتی ہے۔ جو کر جو چاہو، مانگ لو۔ بے شک دیا جائے گا۔ تمام نبیوں آدم سے عیسیٰ تک سب اپنی اپنی دعا دنیا میں کر چکے۔ اور میں نے آخرت کے لیے اٹھا رکھی۔ وہ میری شفاعت ہے میری امت کیلئے قیامت کے دن میں نے اسے اپنی ساری امت کے لیے رکھا ہے۔ جو ایمان پر دنیا سے اٹھی۔ اللھم ارزقنا بجاھہ عندک، آمین"

اللہ اکبر! اے گنہگاران امت! کیا تم نے اپنے مالک و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بر کمال رافت و رحمت اپنے حال پر نہ دیکھی کہ بارگاہ الٰہی عزوجل سے تین سوال حضور کو ملے کہ جو چاہو مانگ لو، عطا ہوگا۔ حضور نے ان میں سے کوئی سوال اپنی ذات پاک کے لیے نہ رکھا۔ سب ہی تمہارے کام میں صرف فرما دیے دو سوال دنیا میں کیے۔ وہ بھی تمہارے ہی واسطے۔ تیسرا آخرت کو اٹھا رکھا وہ تمہاری اس عظیم حاجت کے واسطے۔ جب اس مہربان مولیٰ رؤف و رحیم

Marfat.com

آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی کام آنے والا بگڑی بنانے والا نہ ہوگا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رء وف رحیم۔ واللہ العظیم قسم ہے اس کی جس نے انھیں مہربان کیا کہ ہرگز ہرگز کوئی ماں اپنے عزیز پیارے اکلوتے بیٹے پر زنہار اتنی مہربان نہیں، جس قدر وہ اپنے ایک امتی پر مہربان ہیں صلی اللہ علیہ وسلم۔ الٰہی! تو ہمارا عجز وضعف اور ان کے حقوق عظیمہ کی عظمت جانتا ہے۔ اے قادر اے واجد اے ماجد ہماری طرف سے ان پر اور ان کی آل پر وہ برکت والی درودیں نازل فرما۔ جو ان کے حقوق کو وافی ہوں اور اُن کی رحمتوں کو مکافی ہے۔ اللھم صل وسلم وبارك علیه وعلی اله وصحبه قدر رأفته ورحمته بامته وقدر رأفتك ورحمتك

به امین امین اله الحق امین

سُبحان اللہ! اُمتیوں نے اُن کی رحمتوں کا یہ معاوضہ رکھا کہ کوئی افضلیت میں تشکیکیں نکالتا ہے کوئی اُن کی شفاعت میں شبہ ڈالتا ہے کوئی ان کی تعریف اپنی سی جانتا ہے، کوئی اُن کی تعظیم پر بگڑ کر کراتا ہے۔

افعال محبّت کا بدعت نام ـــــ اجلال وادب پر شرک کے احکام

انا للہ وانا الیہ راجعون

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

حدیث نمبر ۲۴:۔ صحیح مسلم میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

Marfat.com

"اللہ تعالیٰ نے مجھے تین سوال عطا فرمائے۔ میں نے دو بار تو دُنیا میں عرض کرلی اللھم اغفر لامتی اللھم اغفر لامتی۔ الٰہی میری امّت کی مغفرت فرما۔ الٰہی میری امّت کی مغفرت فرما۔ واخرت الثالثة فیوم یرغب الی فیه الخلق حتی ابراھیم۔ اور تیسری عرض اس دن کے لیے اُٹھا، جس میں تمام مخلوق الٰہی میری طرف نیاز مند ہوگی۔ یہاں تک کہ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام۔

حدیث نمبر ۲۵ :۔ بیہقی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے شب اسریٰ اپنے رب سے عرض کی، تو نے انبیاء کرام علیہم السّلام کو یہ یہ فضائل بخشے۔

رب عزّ وجل نے فرمایا :۔

اعطیتك خیرا من ذلك (الی قوله) خبأت شفاعتك ولم اخبأھا للنبی غیرك۔	میں نے تجھے عطا فرمایا وہ ان سب سے بہتر ہے میں نے تیرے لیے شفاعت چھپا رکھی اور تیرے سوا دوسرے کو نہ دی۔

حدیث نمبر ۲۶ :۔ ابی شیبہ و ترمذی بافادہ تحسین و تصحیح اور ابن ماجہ و حاکم بحکم تصحیح حضرت ابی شیبہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

واذا کان یوم القیمة کنت	اور جب قیامت کے دن میں انبیاء

Marfat.com

امام النبیین وخطیبھم وصاحب شفاعتھم غیر فخر۔ — کا پیشوا اور ان کا خطیب اور ان کا شفیع (شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔ یہ فخر سے نہیں فرماتا۔

حدیث نمبر ۲۷ تا ۴۰:۔ ابن منیع حضرت زید بن ارقم وغیرہ چودہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راوی حضرت شفیع اُمّت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

شفاعتی یوم القیامۃ حق، من لم یؤمن بھا لم یکن اھلھا۔ — میری شفاعت روزِ قیامت حق ہے جو اس پر ایمان نہ لائے گا، اُس کے قابل نہ ہوگا۔ (یعنی وہ شفاعت سے محروم رہے گا۔)

منکر مسکین اس حدیث متواتر کو دیکھے۔ اور اپنی جان پر رحم کر شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔

اللھم انک تعلم انا ھدیت فامنا بشفاعۃ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فاجعلنا من اھلھا فی الدنیا والاٰخرۃ واھل التقوی واھل المغفرۃ واجعل اشرف صلوٰتک واعلیٰ برکاتک وازکیٰ تحیاتک علی ھذا الحبیب المجتبٰی والشفیع المرتجٰی وعلی اٰلہ وصحبہ دائما ابدا اٰمین اٰمین یا ارحم الراحمین والحمد للہ ربّ العلمین۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com